



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا بھائی گانے بجانے کا کام کرتا ہے اس کے علاوہ کوئی اور کام نہیں اور میں بھی کام کرنے کی طاقت نہیں رکھتا والد صاحب فوت ہو چکے ہیں تو کیا میرے لیے اپنے بھائی کا مال کھانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں جب تک آپ ضرورت مند ہیں اس کے مال سے کھا سکتے ہیں اور اس پر بھی واجب ہے کہ وہ آپ پر خرچ کرے۔ لہذا آپ بقدر ضرورت اس کا مال سکتے ہیں اس سے زائد لینا جائز نہیں۔ مگر آپ اسے یہ نصیحت کرتے رہیں کہ وہ یہ حرام کام ترک کر دے اور کوئی شرعی طور پر مباح کام شروع کرے آپ اس کے سامنے اللہ تعالیٰ کا حکم بھی بیان کریں کہ گانا بجانا اور موسیقی وغیرہ سب حرام ہے اور حرام کام میں مشارکت بھی گناہ ہے اور اس میں تعاون بھی معصیت ہے (شیخ محمد المنجد)

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 507

محدث فتویٰ